



سوال

(980) مسافر آدمی کتنے دن تک قصر نماز پڑھ سکتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مسافر آدمی کتنے دن تک قصر نماز پڑھ سکتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

احادیث میں قصر کے لیے کوئی دن مقرر نہیں۔ جب تک آدمی مسافر ہے قصر کر سکتا ہے۔ امام ترمذی فرماتے ہیں:

”صَحَّحَ اَبُو اَبِي اِلِيْمَ اَنَّ لِلْمَسَافِرِ اَنْ يَّقْصُرَ تَا مَّا يَجْمَعُ اِقَامَةً، وَاِنْ اَتَى عَلَيْهِ سَنُوْنَ“ (سنن ترمذی، باب ما جاء فی کم تقصُر الصَّلَاةُ، رقم: ۵۳۸)

”اہل علم کا اس بات پر اجماع ہے کہ مسافر آدمی جب تک اقامت کی نیت نہ کرے، وہ قصر کر سکتا ہے، اگرچہ اس پر کئی سال گزر جائیں۔“

تاہم اگر اس کی نیت کسی ایک جگہ چار دن سے زیادہ ٹھہرنے کی ہے تو وہ نماز پوری پڑھے گا۔ کیونکہ ”حجۃ الوداع“ کے موقع پر نبی ﷺ سے یہی مدت ثابت ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ حاقظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوة: صفحہ: 796

محدث فتویٰ